فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
REGD. NO. L 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
خطبہ نمبر ۵ ″

یوم جمعہ
روزنامہ
الفضل
ربوہ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے
۳۰ شوال ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۶ شہادت ۱۳۴۱ھش ۔ ۶ اپریل ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۷۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ
کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۵ اپریل بوقت ۹ بجے صبح

کل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو ضعف اور گھبراہٹ کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

شام میں صدر ناصر کے حامیوں کی بغاوت کچل دی گئی

فوجی ہائی کمان آزاد عرب ممالک کا صحت مند وفاق قائم کریگی" دمشق ریڈیو کا اعلان

دمشق ۵ اپریل ۔ دمشق ریڈیو نے دعویٰ کیا ہے کہ شام کا بحران ختم ہو گیا ہے۔ اور اب سارے ملک میں مکمل امن ہے۔ ریڈیو نے آج فوجی کمان کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ شام میں ایک دن کا مصنوعی بحران ختم ہو گیا ہے۔ سازش اور بغاوت کچل دی گئی ہے۔ بغاوت کچلنے کے لئے طاقت استعمال نہیں کی گئی۔ اور کوئی خون خرابہ نہیں ہوا۔ اب شامی فوج پہلے سے زیادہ طاقتور اور متحد ہے اور کسی شخص نے دوبارہ ایسا بحران پیدا کرنے کی کوشش کی تو اسے سختی سے کچل دیا جائے گا

اعلان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ فوجی ہائی کمان ملک کے بلند تر مقاصد کے حصول کی خاطر آزاد عرب ملکوں کا صحت مند وفاق قائم کریگی۔ عرب ممالک کا وفاق ایسے خطوط پر قائم کیا جائے گا جس سے ماضی کی غلطیوں کا اعادہ نہ ہو۔ فوجی ہائی کمان نے کہا ہے کہ شام کی تاریخ کے اس انتہائی نازک مرحلہ پر ملک کو مضبوط قیادت کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اس وقت ہم چاروں طرف سے خطرات میں گھرے ہوئے ہیں۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ قومی مقاصد کے حصول کے لئے فوج اور عوام کے درمیان مکمل تعاون اور یکجہتی کی ضرورت ہے۔

دریں اثنا شام کی سرحدیں بدستور بند ہیں۔ اور نواحی عرب ممالک اور شام کے درمیان ٹیلیفون کا رابطہ ابھی بحال نہیں ہوا۔ شامی علاقوں میں صبح سے شام تک کا کرفیو بھی نافذ ہے۔ شام کی فوجی ہائی کمان نے اعلان کیا ہے کہ ایک دن کے مصنوعی بحران کے بعد اب شام میں مکمل امن ہے اور شامی فوج پہلے کی نسبت زیادہ مضبوط اور متحد ہے۔ فوجی کمان نے متنبہ کیا کہ کسی بھی شخص نے دوبارہ اس قسم کا بحران پیدا کرنے کی کوشش کی تو اسے فوراً سختی سے کچل دیا جائے گا

دمشق ریڈیو سے جنرل ظاہر الدین کی فوجی کمان کے اعلان سے پہلے حلب ریڈیو سے شمالی کمان کے تین اعلان نشر کئے گئے۔ شمالی کمان کے سرکاری اعلانات دمشق ریڈیو نے بھی نشر کئے جن کے تحت حلب کے عوام پر سخت پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ شمالی کمان کے پہلے نشریہ میں دن کے وقت حلب میں کرفیو نافذ کرنے کا اعلان کیا گیا۔ اور عوام کو ضروری اشیاء خریدنے کے لئے تین گھنٹے کی مہلت دی گئی۔ دوسرے اعلان میں حلب ریڈیو نے عوام سے کہا کہ وہ مظاہرے نہ کریں۔ عوام کو متنبہ کیا گیا ہے کہ مظاہرے کرنیوالوں کو سخت سزائیں دی جائیں گی۔ شمالی کمان نے اپنے علاقے کے عوام کو یہ بھی حکم دیا ہے کہ وہ ہر قسم کا اسلحہ اور گولہ بارود جو ان کے پاس ہو مقامی حکام کے پاس جمع کرا دیں۔ دریں اثنا شام کی سرحدیں اور ہوائی اڈے آج بھی بند رہے اور شام کے مختلف شہروں کے درمیان ٹیلیفون کا رابطہ بحال نہیں ہوا۔

سائنس کی ترقی کے لئے پنجسالہ منصوبہ تیار کیا جائیگا

سائنسی تحقیق کی قومی کونسل یونیورسٹیوں کو امداد دیگی (پروفیسر عبدالسلام)

پشاور ۵ اپریل ۔ سائنسی تحقیق کی پاکستانی قومی کونسل ملک میں سائنس کی ترقی کے لئے پانچ سالہ منصوبہ تیار کریگی۔ صدر مملکت کے سائنسی مشیر پروفیسر عبدالسلام نے کہا ہے ۔ کہ منصوبہ کے تحت سائنس کی تعلیم کو مناسب اہمیت دینے پر زور دیا جاتے گا۔ ڈاکٹر سلام نے ایک اخباری نمائندے کو بتایا کہ حکومت کونسل کو اس کے پروگراموں پر عملدرآمد کے لئے مالی امداد مہیا کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جونہی کونسل نے اپنا پروگرام تیار کر لیا۔ اسے کافی غیر ملکی امداد بھی ملنے لگ گی۔

پروفیسر عبدالسلام نے بتایا کہ کونسل کو جو امداد ملے گی اس کا ۲۵ فیصد یونیورسٹیوں کو دے دیا جائے گا۔ یونی ورسٹیوں میں سائنس کی تعلیم کے فروغ کے لئے یونی ورسٹی کی سطح تک اس کی اہمیت پر خاص طور پر زور دیا جائے گا۔ آپ نے کہا ہے کہ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے سائنس دانوں اور مفکروں کی ہمت اور کوشش اور حکومت کی مالی امداد کی ضرورت ہے۔

سائنسدانوں کی تربیت

سائنسدانوں کی تربیت کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالسلام نے کہا کہ کونسل مجوزہ پنج سالہ منصوبے کے تحت پانچ سو سائنسدانوں کو تربیت دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کونسل سائنس دانوں کو مختلف شعبوں میں خاص تربیت دے گی ممکن ہے کہ انہیں نظریاتی اور عملی تربیت کے لئے سمندر پار ملکوں میں بھیجے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ کونسل کی مالی امداد میں اضافہ کے ساتھ زیر تربیت ۴۴ سائنسدانوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو جائے گا

ڈاکٹر سلام نے کہا کہ سائنسی تحقیق کی پاکستان قومی کونسل ملک میں سائنس کی تحقیق اور مطالعہ کے لئے ایک اعلیٰ درجہ کا ادارہ ہوگا جو وزارت تعلیم و سائنسی تحقیق کا ایک حصہ ہوگا۔ کونسل کے ہیڈ کوارٹر راولپنڈی میں ہوں گے۔

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ
کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۵ اپریل ۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ بلڈ پریشر کی تکلیف بدستور ہے۔ دل کی دھڑکن اور کمزوری کی شکایت ہے۔ آنکھوں کی بینائی میں بھی کمی واقع ہو گئی ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

سرگودہا میں صدر ایوب کا شاندار استقبال کیا جائیگا

سرگودہا ۵ اپریل ۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان جب ۷ اپریل کو یہاں پہنچیں گے تو آپ کا پرجوش استقبال کیا جائے گا۔ ہوائی اڈے پر گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان صدر ایوب کا استقبال کریں گے۔ گورنر ۶ اپریل کو یہاں پہنچ جائیں گے۔ صدر کا استقبال کرنے والوں میں کمشنر سرگودہا ڈویژن مسٹر افضل آغا اعلیٰ سول و فوجی افسر بنیادی جمہوریتوں کے ارکان اور ضلع کے ممتاز باشندے بھی شامل ہوں گے۔ ہوائی اڈے سے صدر ڈسٹرکٹ کونسل سٹیڈیم جائیں گے۔ جہاں آپ کبڈی نیزہ بازی اور اونٹوں اور گھوڑوں کا رقص دیکھیں گے اسی روز شام کو بذریعہ طیارہ راولپنڈی روانہ ہو جائیں گے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۶۔اپریل ۱۹۶۲ء

ایمان بالغیب اور مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ

(قسط ۲)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ

"حقیقی خدا دانی اس پر منحصر ہے کہ اس زندہ خدا تک رسائی ہو جائے کہ جو اپنے مقرب انسانوں سے نہایت صفائی سے ہمکلام ہوتا ہے۔" (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۰۸)

اس پر آج کل کا ایک ظاہر پرست مسلمان اپنے جریدہ "الہامات کی شرعی حیثیت" کے زیر عنوان لکھتا ہے:۔

"یہ عقیدہ سراسر منافی اسلام ہے۔ کفار آنحضرت صلعم سے کہتے تھے کہ ہمیں ایمان لانے میں کوئی عذر نہیں بشرطیکہ جیسے کلام الٰہی کا نزول آپ پر ہوتا ہے ہم پر بھی ہونے لگے تو حضورؐ کی طرف سے یہ جواب نہیں دیا جاتا تھا کہ میری متابعت سے خدا تم سے یوں کلام کرنے لگے گا جیسے دوست، دوست سے کرتا ہے بلکہ کفار کے اس سوال کا جواب خود خداوند تعالیٰ ان الفاظ میں دیتے ہیں:۔

واذا جاءتھم ایۃٌ قالوا لن نومن حتیٰ نوتیٰ مثل ما اوتی رسل اللہ۔ اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ۔

"جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں ہم ہرگز نہ مانیں گے تاوقتیکہ ہم کو ویسی ہی چیز نہ دی جائے جیسے اللہ کے پیغمبروں کو دی گئی۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ اسکی پیغمبری کا موقع کہاں ہے۔"

کفار ایسے جواب سن کر کہا کرتے تھے کہ ہم بیوقوفوں کی طرح محض قصوں پر ایمان لانے کے نہیں۔ مرزا صاحب بھی اس سلسلے میں اعتقادی لحاظ سے کفار سے پیچھے نہیں بلکہ دو چار قدم آگے ہی ہیں لکھتے ہیں"۔

اسکو کہتے ہیں ماروں گھٹنا اور پھوٹے آنکھ۔ کفار کا تو یہ مطالبہ تھا کہ ہم پر بھی ایسا کلام نازل ہو جیسا کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اترتا ہے جس کے معنی یہ تھے کہ کفار بھی حضور علیہ السلام کی طرح "نبی" اور رسول بن جائیں چنانچہ اس کا جواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تھا کہ "نبی" اور "رسول" بنانا ہمارا کام ہے اور جہاں اور جس وقت چاہتے ہیں اپنے بندوں میں سے ایک کو چن لیتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کا کلام اللہ تعالیٰ سے پاکر تم کو سناتا ہے۔ خدا جانے آیہ مذکورہ بالا سے یہ کس طرح نکلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سوا نبیوں اور رسولوں کے کسی بندے سے کلام ہی نہیں کرتا۔ حالانکہ سورۃ شوریٰ کی آیہ ۵۲ سے جو ہم نے کل اپنے اداریہ میں نقل کی ہے صاف ثابت ہو جاتا ہے کہ نبیوں اور رسولوں کے علاوہ لوگوں سے بھی اللہ تعالیٰ اپنی "وحی" سے اور "وراء حجاب" ہم کلام ہوتا ہے۔

قرآن مجید سے ہم یہاں ایک اور مثال پیش کرتے ہیں سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے جب آپ کی غیر حاضری میں سامری کے کہنے پر مصنوعی بچھڑا بنا لیا اور اسکو خدا سمجھ کر پوجنے لگے تو اللہ تعالیٰ اس بچھڑے کی بےبسی کا اظہار کرنے کے لئے فرماتا ہے

انہ لایکلمھم ولایھدیھم سبیلاً۔ (اعراف ۱۴۹)

یعنی تحقیق یہ بچھڑا نہ تو ان سے کلام کرتا ہے اور نہ انہیں راستہ دکھاتا ہے۔

دوسرے لفظوں میں یہ بچھڑا تو محض ایک بے جان بت ہے۔ اگر یہ زندہ ہوتا اور واقعی "خدا" ہوتا تو یہ اپنے پوجنے والوں سے ہم کلام ہوتا۔ اس سے اچھی طرح واضح ہے کہ زندہ خدا کا زندہ نشان ایک یہ ہے کہ وہ اپنے پوجنے والوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ یہاں "ہم" کی ضمیر عام لوگوں کے لئے ہے "نبی" یا "رسول" کے لئے مخصوص نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ تو ایک بے جان بت کی جس کو بنی اسرائیل اللہ تعالیٰ سمجھ کر پوجنے لگے تھے۔ یہ صفت اسکی بےبسی ظاہر کرنے کے لئے کہ وہ اپنے پوجاریوں سے بات تک نہیں کر سکتا بیان کرتا ہے مگر ہمارے زمانے کے بعض علما اللہ تعالیٰ کی ہی وہ صفت بڑے فخر سے بیان کرتے ہیں اور کفار کے مطالبہ رسالت کی مثال پیکر اللہ تعالیٰ کو بھی ایک (نعوذ باللہ) صمٌّ بکمٌ بچھڑا کی طرح اپنے بندوں سے اور اپنے قرب کے طالبوں سے ہم کلام ہونا ناممکن الوقوع بتا رہے ہیں۔

اب ایک حدیث بھی سن لیجئے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں:۔

علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل

یعنی میری امت کے اہل علم حضرات بنی اسرائیل کے انبیاء کی مثال ہوں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تو اپنی امت کے اہل علم حضرات کا یہ مقام بتاتے ہیں کہ وہ بنی اسرائیل کے انبیاء کی مثال ہوں گے اور ہمارے زمانے کے اہل علم حضرات یہ فرما رہے ہیں کہ میری امت کا خدا تو بھی نعوذ باللہ بنی اسرائیل کا مصنوعی بچھڑا بن جائے گا کہ جو

لایکلمھم ولا یھدیھم سبیلاً۔

حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

الذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔

یعنی جو لوگ ہمارے لئے مجاہدہ کرتے ہیں ہم ان کو اپنے راستے دکھاتے ہیں کہ ہم تک پہنچنے کے لئے یہ یہ راستے ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو فرماتے ہیں کہ

"حقیقی خدا دانی اس پر منحصر ہے کہ اس زندہ خدا تک رسائی ہو جائے جو اپنے مقرب انسانوں سے نہایت صفائی سے ہم کلام ہوتا ہے۔"

مگر ہمارے زمانے کے اہل علم حضرات اس کی مثال کفار کے اس مطالبہ بیجا سے دیتے ہیں کہ ہم پر بھی ایسا ہی کلام نازل ہو جس طرح کا کلام سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نازل ہوتا ہے۔ کیا خوب فرمایا ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کہ

"یہ کس قدر لغو اور باطل عقیدہ ہے کہ ایسا خیال کیا جائے کہ بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وحی الٰہی کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند ہو گیا اور آئندہ قیامت تک اسکی کوئی بھی امید نہیں۔ صرف قصوں کی پوجا کرو۔ پس ایسا مذہب کچھ مذہب ہو سکتا ہے جس میں براہ راست خدا تعالیٰ کا کچھ بھی پتہ نہیں لگتا۔ جو کچھ ہیں محض قصے ہیں اور کوئی اگرچہ اسکی راہ میں اپنی جان بھی فدا کرے اسکی رضا جوئی میں فنا ہو جائے اور ہر چیز پر اسکو اختیار کرے تب بھی وہ اس پر اپنی شناخت کا دروازہ نہیں کھولتا اور مکالمات و مخاطبات سے اسکو مشرف نہیں کرتا۔ میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس زمانے میں مجھ سے زیادہ بیزار ایسے مذہب سے اور کوئی نہیں ہو گا۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۳)

اصل بات کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

کالذین اوتوا الکتب من قبل فطال علیھم الامد فقست قلوبھم۔ (سورہ حدید ع ۲)

یعنی جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی پہلے جب ان پر مدت بڑھ گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے۔

فخلف من بعدھم خلفٌ اضاعوا الصلوٰۃ واتبعوا الشھوٰت (سورۃ مریم ع ۴)

ان کے بعد ایسے خلف آئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کر دیا اور اپنی خواہشات کی پیروی کرنے لگے چنانچہ آج یہی نظارہ امت محمدیہ میں نظر آ رہا ہے۔ اہل علم حضرات تک اپنی خواہشات کے پیرو بنے ہوئے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق واسطہ نہ رہے اور امت محمدیہ ہماری عقلی توجیہات کی پیروی کرے۔ ذیل میں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف حقیقۃ الوحی سے ایک حوالہ پیش کرتے ہیں:۔

"افسوس کہ حال کے نادان مسلمانوں نے اپنے اس نبی مکرم کا کچھ قدر نہیں کیا اور ہر ایک بات میں ٹھوکر کھائی۔ وہ ختم نبوت کے ایسے معنے کرتے ہیں جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو نکلتی ہے نہ تعریف۔ گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نفس پاک میں افاضہ اور تکمیل نفوس کے لئے کوئی قوت نہ تھی اور وہ صرف خشک شریعت کو سکھلانے آئے تھے حالانکہ اللہ تعالیٰ اس امت کو یہ دعا سکھلاتا ہے:۔

اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم۔ پس اگر یہ امت پہلے نبیوں کی وارث نہیں اور اس انعام میں سے ان کو کچھ حصہ نہیں تو یہ دعا کیوں سکھلائی گئی افسوس کہ تعصب اور نادانی کے جوش سے کوئی اس آیت میں غور نہیں کرتا۔ بڑا شوق رکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ آسمان سے نازل ہوں" (حقیقۃ الوحی حاشیہ صفحہ ۱)

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم تو یہ فرمائیں کہ جس طرح بنی اسرائیل میں ایسے بزرگ تھے جو محدث یا مکلم تھے۔ میرے وقت میں بھی اب (حضرت) عمرؓ ہیں۔ جن سے اللہ تعالیٰ کلام کرتا ہے مگر ہمارے زمانے کے اہل علم حضرات بقول حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ ختم نبوت کی طرح ختم ولایت کے بھی قائل ہو گئے ہیں۔ عیسائی تو اپنے مردہ خدا کو قیامت تک زندہ رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں مگر مسلمان نہ صرف اس میں ان کے مددگار ہیں بلکہ اپنے زندہ خدا کی صفت تکلم کو ہی معطل

(باقی ملاحظہ ہو صفحہ ۔۔ پر)

ہالینڈ میں عید الفطر کی نہایت کامیاب تقریب

ہالینڈ کے مسلم اور غیر مسلم اصحاب کے علاوہ شام ترکی سعودی عرب مصر انڈونیشیا اور پاکستان کے مسلمانوں کی شرکت

(از مکرم صلاح الدین خان صاحب بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال بھی مسجد احمدیہ ہیگ میں عید الفطر کی تقریب بڑی شان اور اہتمام سے منائی گئی۔ ہالینڈ کی موجودہ فضا میں جہاں لہو ولعب معمولِ زندگی ہے مسلمانوں کی ایک اچھی خاصی تعداد نے رمضان المبارک کے روزے پورے کئے۔ پھر عید کی صبح ان کے لئے مسرت کا پیغام لائی۔ اور انہوں نے سرزمین ہالینڈ کے اطراف وجوانب سے احمدیہ مسجد ہیگ میں نماز عید کے لئے جمع ہو کر اسلامی اخوت کا نظارہ پیش کیا۔

صبح ساڑھے دس بجے نماز عید کا وقت مقرر تھا۔ دس بجے ہی لوگ جوق در جوق آنے شروع ہو گئے۔ نمازیں ہالینڈ کے علاوہ تونس شام ترکی۔ اردن۔ سعودی عرب انگلستان اسرائیل۔ الجیریا۔ متحدہ عرب جمہوریہ۔ پاکستان ہندوستان۔ انڈونیشیا وغیرہ ملکوں کے مسلمانوں کی شرکت نے ایک عجیب ایمان افروز منظر پیدا کر دیا تھا۔ نماز شروع ہونے سے ۲۰ منٹ قبل مصر سعودی عرب شام کے مسلمان مسجد میں جا کر پہلی صف میں پہلو بہ پہلو بیٹھ گئے۔ اور پھر سب نے مل کر ایک آواز میں ترنم کے ساتھ تکبیر اور درود کا ورد شروع کر دیا۔ اگر بتیوں کی خوشبو سے معطر فضا میں عربی کلمات میں درود و دعا کی گونج نے سارے ماحول میں ایک جذب و محویت کا عالم پیدا کر دیا۔ مسجد سے باہر بیسیوں غیر مسلم ڈچ معززین خاموشی سے کھڑے محو نظارہ تھے

تھوڑی دیر میں مسجد بالکل بھر گئی۔ اگلی صفوں میں مرد اور آخری صف میں ڈچ۔ انڈونیشین اور سورینام کی عورتیں بیٹھی تھیں نماز شروع ہونے سے قبل مسجد نمازیوں سے اتنی پُر ہو گئی کہ بہت سے بھائیوں کو مسجد سے باہر کھڑا رہنا پڑا۔

ساڑھے دس بجے امام مسجد ہالینڈ جناب حافظ قدرت اللہ صاحب محراب میں تشریف لائے اور حاضرین سے مخاطب ہو کر نماز عید کے طریق پر بہت اختصار سے کچھ روشنی ڈالی اس کے بعد آپ قبلہ رو کھڑے ہو گئے۔ ان کے پیچھے قطاروں میں ملک ملک کے مسلمان شانہ بشانہ نہایت متانت سے کھڑے تھے اور پھر تکبیرات سے مسجد کی فضا گونج اٹھی۔ مسجد کے دونوں گوشوں پر کھڑے پریس فوٹوگرافر خدا کے آستانہ پر جھکتے ہوئے مسلمانوں کی تصاویر کھینچتے رہے۔ عجیب رنگ تھا۔ کس کس دیس کے لوگ آج یہاں جمع تھے۔ کہاں مشرق اور کہاں مغرب مگر آج یہ مسجد سب کا سنگم تھی

نماز عید کی ادائیگی کے بعد محترم حافظ صاحب نے عید کا خطبہ پڑھا پہلے ڈچ میں پھر اختصاراً انگریزی میں پریس فوٹوگرافروں نے بھی اس موقعہ کی بھی متعدد تصاویر لیں۔ خطبہ میں آپ نے عید الفطر اور رمضان کے روزوں کی فلاسفی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ گو روزوں کا حکم تقریباً سارے مذاہب میں کسی نہ کسی رنگ میں پایا جاتا ہے لیکن ہلالِ رمضان کے نمودار ہوتے ہی اسلامی دنیا میں جو یک رنگی اور یک جہتی کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی مثال کسی اور مذہب میں نہیں ملتی۔ ہر قوم و ملک کے مسلمانوں پر خواہ امیر ہوں یا غریب یہ حکم یکساں طور پر عائد ہوتا ہے۔ (سوائے ان کے جو معذور ہوں۔) اور اس طرح اتحاد مساوات۔ غریب بھائیوں سے ہمدردی اور اخوت کے جذبات اجاگر ہوتے ہیں۔ اسلامی روزہ شکرگزاری ذکر الٰہی روحانی ترقی تقوے اور نیکی کے حصول کا ایک عمدہ سبق سکھاتا ہے۔ مسلسل ایک ماہ تک تقوے اور پرہیزگاری کی عادت ڈال کر دل کو پاک وصاف کر کے سب مسلمان عید کے دن ایک جگہ جمع ہوتے ہیں۔ اور اس طرح اتحاد مساوات اور اخوت ومحبت ترقی کرتی ہے۔ مسلمان ایک دوسرے کے حالات اور مشکلات سے آگاہ ہوتے ہیں۔ اور باہم تعاون و ہمدردی کا جذبہ ترقی کرتا ہے

خطبہ عید کے بعد مسنون طریق پر دعا کے ساتھ جب یہ تقریب ختم ہوئی تو سب مسلمان بھائی نگاہوں میں مسکراہٹ بھر کر عید مبارک کہتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف لپکے اور بغلگیر ہوئے۔ عید ملنے کا یہ رنگ اپنے ملک میں تو دیکھا تھا۔ لیکن ایک مغربی ملک میں بھی اخوت کا وہی رنگ ہوگا۔ اور وہ اس طرح گلے ملیں گے جیسے بچھڑے ہوئے دوست عرصہ کے بعد ملے ہوں۔ ایسا گمان میں نہ تھا۔ مگر یہ سماں بھی خدا نے یہاں پر اسلام اور احمدیت کی برکت سے پیدا کر دیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس عید کی تقریب میں ہالینڈ اور مختلف ممالک کے مسلمانوں کے علاوہ بہت سے غیر مسلم ڈچ معززین نے بھی شرکت کی۔ اٹھارہ بیس تو صرف پریس کے نمائندے ہی تھے۔ خوب گہما گہمی رہی۔ میٹنگ روم اور انٹرنس ہال نیز اوپر کی منزل میں بھی لوگ موجود تھے۔

نماز عید کے بعد کافی اور چائے کا انتظام تھا۔ ہاتھوں میں کافی کی پیالیاں اٹھائے ہوئے وہ آپس میں مل رہے تھے اسلامی لٹریچر دیکھا جا رہا تھا۔ اس موقعہ پر کئی احباب نے ڈچ قرآن مجید اور دیگر لٹریچر خریدا۔

۱½ بجے بعد دوپہر احباب کی خدمت میں مشن کی طرف سے ایک دعوت طعام دی گئی۔ اس دعوت میں پاکستانی کھانا تیار کیا گیا یعنی پلاؤ اور قورمہ جیسا کہ ہمارے یہاں عید کے موقعہ پر عموماً ہوتا ہے۔ مشرقی لوگوں کے لئے تو یہ پسندیدہ کھانا تھا ہی لیکن ڈچ احباب نے بھی اسے بڑے شوق سے کھایا۔ ایک ڈچ اخبار نویس نے پوچھا "یہ کھانا تو بہت لذیذ ہے۔ کیا یہ پاکستانی کھانا ہے۔"

طعام کے بعد مشن میں ہمارے ایک ڈچ نو مسلم کی شادی کی تقریب تھی۔ دعوت سے فراغت کے بعد امام مسجد ہالینڈ محترم حافظ صاحب نے ڈچ نو مسلم دوست کا نکاح پڑھا۔ دعا کے بعد خوشی خوشی احباب رخصت ہوئے۔

ساڑھے چار بجے ایمسٹرڈم یونیورسٹی کے دس بارہ طلباء جو خاص طور پر عید کی تقریب کے لئے آئے تھے اسلام کے متعلق تبادلہ خیالات کے لئے خاص طور پر وقت لیا۔ چنانچہ محترم امام صاحب ۶ بجے تک ان سے تبادلہ خیالات میں مصروف رہے اور ان کے سوالات کا جواب دیتے رہے

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

توبہ اور استغفار میں فرق

"استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔ عادت اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے دیگا۔ اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائیگا اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جائیگی جس کا نام توبوا الیہ ہے۔ اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے۔ غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت نہ پائے گا کیا کر سکے گا۔ توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔ اگر استغفار نہ ہو۔ تو یقیناً یاد رکھو کہ توبہ کی قوت مر جاتی ہے۔ پھر اگر اس طرح پر استغفار کرو گے اور پھر توبہ کرو گے تو نتیجہ یہ ہوگا۔ یمتعکم متاعاً حسناً الیٰ اجلٍ مسمّی۔ سنت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ اگر استغفار اور توبہ کرو گے تو اپنے مراتب پالو گے ہر ایک حس کے لئے ایک دائرہ ہے جس میں وہ مدارج ترقی کو حاصل کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص ۶۸ و ۶۹)

عید کے دو روز بعد سرینام کے مسلم طلبہ نے جو ہیگ میں رہتے ہیں۔ عید کے ضمن میں اپنا ایک دلچسپ پروگرام مرتب کیا اور اس موقعہ پر مکرم جناب حافظ صاحب سے درخواست کی کہ وہ اس پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے عید اور روزوں کی فلاسفی پر اظہار خیال فرمائیں۔ چنانچہ مکرم حافظ صاحب نے اس موقعہ پر ایک مختصر سی تقریر کی اور بعدہٗ ہالینڈ مشن کی بعض سلائیڈز بھی دکھائیں۔

یہ امر باعث مسرت ہے کہ عید کے موقعہ پر ہمارے ڈچ بہن بھائیوں نے عملی رنگ میں نہایت اچھا تعاون کیا اور عید کے لئے کھانے کی تیاری صفائی اور دیگر امور میں خاص طور پر مدد کی۔ محترمہ بیگم مکرم حافظ صاحب کی مسلسل اور انتھک کوششیں جو عید کے ضمن میں انہوں نے سرانجام دی ہیں۔ خاص طور پر قابل ذکر اور قابل شکریہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی بہتر جزاء عطا فرمائے۔ آمین۔

مختصر یہ کہ ہالینڈ میں ہماری عید الفطر کی تقریب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہی ہے۔ بدھ کا روز سرکاری اور دیگر کاروبار کا دن ہے سکول دفاتر کالج سب کھلے ہوتے ہیں۔ کئی احباب نوکری پر چھٹی نہ ہونے کی وجہ سے معذرت کر رہے ہیں۔ امید نہیں تھی کہ اچھی رونق ہوگی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ چھٹی کا دن نہ ہونے کے باوجود مسلمانوں کے علاوہ بہت سے غیر مسلم احباب بھی تشریف لائے اور بفضل تعالیٰ بہت گہما گہمی اور رونق رہی۔

ملک کے متعدد اخباروں میں مسجد احمدیہ ہیگ میں عید الفطر کی تقریب کی خبر قابل تعریف رنگ میں شائع ہوئی۔ ایمسٹرڈم کے اخبار ٹیلیگرام نے جو سارے ملک میں جاتا ہے۔ دوسرے صفحہ پر ایک عمدہ جگہ پر عید کی خبر شائع کی ہے۔ کئی اخبارات میں اس تقریب کی شایان شان رنگ میں تصاویر بھی شائع ہوئیں۔ یہاں کے سب سے بڑے کیتھولک اخبار نے چار کالم کی سرخی دے کر نیچے تین تصاویر کے ساتھ تفصیل سے خبر دی۔ ہیگ کے اہم اخبارات نے دو دن عید کی خبر شائع کی۔ پہلے دن بغیر فوٹو کے دوسرے دن فوٹو کے ساتھ۔ اسی طرح ایمسٹرڈم اور لائیڈن وغیرہ کے اخبارات میں بھی فوٹو اور تفصیلی خبر شائع ہوئی۔ ابھی بعض اخبارات کے کٹنگز موصول ہو رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس تقریب کے بہتر نتائج مرتب فرمائے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم بہتر رنگ میں دین کی خدمت کرنے والے ہوں۔ آمین ثم آمین

چار سُو پھیلائیں تیری بات کو

دن بناتے ہیں اندھیری رات کو
یوں بدل دیتے ہیں ہم حالات کو

جس جگہ قرآن ہوگا ضوفشاں
کون پوچھے گا وہاں تورات کو

تیرے دیوانوں کی ہے یہ آرزو
چار سُو پھیلائیں تیری بات کو

ہم کو جھٹلاؤ اگر سوچو ذرا!
کس طرح جھٹلاؤ گے آیات کو؟

کون بدلے دل کے طوفانوں کا رنگ؟
کون روکے آنکھ کی برسات کو؟

پھر دیارِ حُسن میں پرویزؔ ہم
لے چلے ہیں عشق کی سوغات کو!

پرویز پروازی ایم اے

چندہ وقف جدید کو دگنا کرنے والے مخلص احباب

ایران سے ایک احمدی نوجوان کا خط

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اعلان کہ چندہ وقف جدید کو بارہ لاکھ تک پہنچنا چاہیئے۔ پڑھ کر میں نے ایک خطبہ جمعہ میں یہ تحریک کی تھی کہ حضور کی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے جماعت کو چاہیئے . . . .

. . . . [redacted]

. . . . کہ وہ وقف جدید کے چندہ کو بڑھانے کی کوشش کرے اور گذشتہ سال ایک لاکھ روپیہ کے وعدے ہوئے تھے تو اس سال کم از کم دو لاکھ کے وعدے ہو جانے چاہئیں اور اس کے لئے میں نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ اس سال دوست اپنے وعدوں کو دگنا کر دیں تو دو لاکھ روپیہ کی رقم پوری ہو جائے گی۔ چنانچہ اس کے مطابق میں نے اپنا اور اپنی اہلیہ اور اپنے بچوں کا وعدہ دگنا کر کے ادا کر دیا۔ اور جب یہ تحریک الفضل میں شائع ہوئی تو میری بیٹی عزیزہ جمیلہ سلمہا اللہ نے بھی اپنا وعدہ دگنا کر کے ادا کر دیا۔ اسی طرح چوہدری علی محمد صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ بھی اپنی جماعت کی طرف سے دگنا وعدہ بھجوائیں گے۔ اور بعض دوستوں نے بھی اپنے وعدوں کو دگنا کیا ہے۔ اس جگہ میں عزیزم مکرم محمد افضل صاحب عابد کا ذکر کرتا ہوں جو ایران کی ایک غیر ملکی فرم میں ملازم ہے کہ وہ اپنے خط مؤرخہ ۲۵ مارچ میں لکھتے ہیں :-

"الفضل کے ذریعہ آپ کا وقف جدید کے چندہ کے سلسلہ میں عملی نمونہ اور دوستوں کو تحریک کے متعلق پڑھ کر میرے دل میں خدا تعالیٰ نے درد پیدا کیا اور آپ کی تحریک کے مطابق اپنا وعدہ سال رواں دگنا کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمد للہ۔ میرا سال گزشتہ کا وعدہ چار سو (۴۰۰) ریال کا تھا۔ اس سال آٹھ سو (۸۰۰) ریال کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں میں نے دوسرے دوستوں کو بھی تحریک کی چنانچہ ان میں ملک مشتاق احمد صاحب مصطفےٰ نے آپ کے عملی نمونہ اور ایک خواب کی بنا پر جس میں انہوں نے دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز "چندہ وقف جدید" کی طرف خاص توجہ دلا رہے ہیں۔ انہوں نے اپنا وعدہ قریباً دس گنا بڑھا دیا ہے۔ پہلے ان کا وعدہ دو سو (۲۰۰) ریال کا تھا۔ اب انہوں نے دو ہزار (۲۰۰۰) ریال کا وعدہ فرمایا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ جلد ادائیگی فرما دیں گے۔ اسی طرح ایک دوسرے دوست عبد الخالق صاحب بٹ نے اپنا وعدہ دگنا فرما دیا ہے۔ ازراہ کرم ان دوستوں کے لئے خصوصاً دعا فرمائیں۔ باقی دوستوں کو بھی انشاء اللہ تعالیٰ تحریک کی جاوے گی۔ ہم سب آپ کی درازیٔ عمر صحت اور دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا گو ہیں"

اے توفیق عطا کرنے والے خدا تو دوسرے دوستوں کو بھی توفیق بخش کہ وہ بھی ان مخلص نوجوانوں کے نقش قدم پر چلیں۔ اور اپنے چندہ وقف جدید کے وعدہ کو اس سال دگنا کر کے ادا کریں۔ میں مذکورہ بالا نوجوانوں کے لئے تمام احمدی احباب سے دعا کے لئے بھی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت دے اور زیادہ سے زیادہ قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار ان دنوں چند ایک مشکلات میں گھرا ہوا ہے۔ ضعف قلب اور اعصابی تکلیف بھی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت دے اور میری پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین (محمد اسمٰعیل خوشنویس فیروزپوری حال ربوہ فیکٹری ایریا)

(۲) میرے نانا جان ملک محمد صادق صاحب کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک مجید احمد ریحان محلہ دار النصر ربوہ)

ہماری والدہ صاحبہ مرحومہ

از مکرم صاحبزادہ ہیبت اللہ صاحب سرائے نورنگ

ہماری والدہ صاحبہ قریباً ڈیڑھ سال تک کینسر کی وجہ سے بیمار رہ کر مورخہ ۲۳؍۳ کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ صاحبزادہ عبدالسلام صاحب (مرحوم) پسر حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کابل کی زوجہ تھیں اور ہماری نانی صاحبہ (مرحومہ) حضرت صاحبزادہ صاحب شہید کابل کی ہمشیرہ تھیں والدہ صاحبہ بہت نیک مخلص اور غریبوں سے ہمدردی کرنے والی خاتون تھیں۔ باوجود اسکے کہ ان کو ڈیڑھ سال تک بیماری کی سخت تکلیف رہی۔ لیکن کبھی بھی ان کے منہ سے ناشکری کے کلمات نہیں نکلے بلکہ وہ ہمیشہ خدا کا شکر ادا کرتی رہیں۔

ہماری والدہ صاحبہ مرحومہ اُن مجاہد عورتوں میں سے تھیں جنہوں نے احمدیت کی خاطر ترکستان میں دس سال تک جلاوطنی کی زندگی گذاری۔ ہمارے دادا صاحب مرحوم حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کابل کی شہادت کے بعد ہمارے خاندان پر جو مشکلات اور مصائب کا زمانہ آیا اسے ہماری والدہ صاحبہ نے بھی بخندہ پیشانی برداشت کیا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کی شہادت کے فوراً بعد ہمارے گاؤں سیدگاہ علاقہ خوست کو آگ لگا دی گئی۔ ہمارے باغات کاٹ دئے گئے اور ہماری تمام جائیداد بحق سرکار ضبط کر لی گئی۔ اور ہمارے خاندان کے تمام افراد کو پابجولاں فوجی گارد کی معیت میں کابل بھیج دیا گیا۔ اس وقت ہمارے خاندان میں کوئی بھی بڑا آدمی نہیں تھا عورتوں اور بچوں کا یہ قافلہ سخت سردی اور برف میں تقریباً کئی دن تک پیدل چل کر کابل پہنچا۔ وہاں پر بھی ہمارے لئے رہائش کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہ تھا جس کی بناء پر ہمارے خاندان کو سخت مالی اور جسمانی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا کابل میں سات سال تک جلاوطنی کی زندگی گذار کر ہمیں ترکستان ملک بدر کیا گیا ترکستان میں ہمارے خاندان پر جو مصائب اور تکالیف گذری ہیں ان کے ذکر سے انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ۱۹۲۶ء میں جب ہمارے خاندان پر افغانستان کی زمین تنگ کر دی گئی۔ تو مجبوراً ہمیں اپنے وطن کو رات کی تاریکی میں چھوڑنا پڑا۔ حکومت کے خوف سے ہم اتنے مجبور تھے کہ ہماری والدہ صاحبہ کو یہ مشورہ دیا گیا کہ وہ اپنے دو بچوں کو جنگل میں چھوڑ دیں۔ لیکن والدہ صاحبہ نے یہ منظور نہ کیا اور باوجود سخت مشکلات کے وہ اپنے بچوں کو افغانستان سے نکالنے میں کامیاب ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم دے۔ آمین۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہماری والدہ صاحبہ کے بھائی یعنی ہمارے ماموں صاحبان لاہوری جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہمارے نانا مرحوم بھی غیر مبائع تھے ہماری والدہ صاحبہ (مرحومہ) بھی وفات سے دس بارہ سال پہلے تک مولوی محمد علی صاحب کی بیعت میں شامل تھیں۔ چونکہ فطرت سعید تھی اسلئے ہمارے والد صاحب مرحوم کی وفات سے ایک دو سال پہلے یعنی ۱۹۴۹ء یا ۱۹۵۰ء میں والدہ صاحبہ نے خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیعت فرمائی۔ اور اس کے فوراً بعد ۱/۳ حصہ کی وصیت بھی کر دی۔ والدہ صاحبہ کو چندہ دینے کا بہت شوق تھا۔ وہ ہمیشہ حضور کی ہر تحریک پر بڑھ چڑھ کر چندہ دیتی رہیں، خاص کر تحریک جدید کے چندوں میں وہ باقاعدگی سے حصہ لیتی رہیں۔ اور خود ہی طور پر اُن کی ادائیگی کرتی تھیں۔ لوگوں سے حسن سلوک کی بناء پر اُن کی بیماری اور موت پر اتنے لوگ ہمارے پاس آئے ہیں۔ جس کا ہمیں وہم و گمان بھی نہیں تھا۔ حالانکہ احمدیت کی وجہ سے یہ لوگ ہمارے ساتھ تعلقات رکھنا نہیں چاہتے تھے۔ میں تمام احمدی احباب سے عموماً اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان سے خصوصاً التماس کرتا ہوں کہ والدہ صاحبہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرما دیں۔ اور یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح معنوں میں اسلام اور احمدیت کا خادم بنائے۔

نادار مریضوں کا علاج اور احباب جماعت کا فرض

ایک دردمندانہ اپیل

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور احباب جماعت کے تعاون سے گذشتہ تین سال سے صیغہ فضل عمر ہسپتال میں غریب و نادار مریضوں کا علاج صدقات کی ان رقوم سے ہو رہا ہے جو احباب صیغہ ہذا کو بھجواتے رہے ہیں۔ خاکسار کے کئی اعلان جو اس سلسلہ میں احباب کی نظر سے (اخبار الفضل میں) گزرے ہوں گے۔ ان سے ان کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ اس مد میں تقریباً پانچ چھ صد روپیہ ماہانہ خرچ ہو رہا ہے اور ربوہ و مضافات کے نادار مریض سینکڑوں کی تعداد میں ضروری قیمتی ادویہ حاصل کر رہے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ اب اس مد میں رقم بالکل نہیں رہی اور ماہ اپریل سے ہم ایسے نادار مریضوں کو اس مد سے کوئی ادویہ نہ دے سکیں گے۔ ان میں وہ مریض بھی شامل ہیں جو ٹی بی سے بیمار ہیں اور یہاں سے مستقل علاج کروا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے مرض میں کافی فرق بھی پڑ رہا ہے۔ مگر اب وہ اس علاج سے بوجہ رقم نہ ہونے کے محروم رہ جائیں گے۔ لہذا احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ اپیل ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس کار خیر کی طرف توجہ دیں اور صدقات (خصوصیت سے بیماروں کا صدقہ) دیتے وقت ان نادار و غریب مریض بھائیوں کا خیال رکھیں۔ اور رقوم فضل عمر ہسپتال کو بھجوائیں یا پھر صیغہ ہذا کی مد "صدقہ علاج نادار مریضان" دفتر امانت صدر انجمن احمدیہ میں داخل فرما دیں۔ امید ہے احباب خاکسار کی اس درخواست پر فوری توجہ فرما دیں گے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ وما توفیقنا الا باللہ

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال)

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچر کی فہرست

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے پاکستان بننے کے بعد شائع ہونے والے ہر قسم کے لٹریچر کی فہرست تیار کرانی مقصود ہے۔ اس کام میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جملہ ادارہ جات ، پبلشرز و ناشرین کے فوری تعاون کی ضرورت ہے۔ لہذا درخواست ہے کہ پندرہ اگست سنہ ۱۹۴۷ء سے ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۶۱ء تک جس قدر کتب و لٹریچر سلسلہ کے ادارہ جات (الشرکۃ الاسلامیہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ تالیف و تصنیف۔ نشر و اشاعت۔ آدیبکو۔ انصار اللہ مرکزیہ۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ مجلس انصار اللہ مقامی۔ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی) اور دیگر حضرات نے انفرادی طور پر شائع کیا ہے۔ اس کے متعلق اوّلین فرصت میں حسب ذیل معلومات بہم پہنچا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

۱۔ نام مصنف ۲۔ نام کتاب ۳۔ مقام اشاعت ۴۔ مقام طباعت ۵۔ تاریخ طباعت ۶۔ ایڈیشن ۷۔ صفحات ۸۔ زبان (اردو انگریزی بنگالی عربی فارسی وغیرہ) ۹ تعداد

نوٹ:۔ اگر کوئی کتاب پہلی مرتبہ مذکورہ بالا تاریخوں سے قبل شائع ہوئی ہو۔ تو اس کی بار اول کی اشاعت کی تاریخ بھی دی جائے۔ اسی طرح اگر کوئی مضمون حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کسی تصنیف یا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے کسی خطبہ یا تقریر سے کر یا ترجمہ کر کے شائع کیا گیا ہو۔ تو اس کا حوالہ بھی دیا جائے ترجمہ کی صورت میں مترجم کا نام بھی دیا جائے۔ (انچارج خلافت لائبریری ربوہ)

درخواست ہائے دعا

برادرم گلشیر خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جوہرآباد کو اللہ تعالیٰ نے محکمانہ ترقی سے سرفراز کیا ہے دعا فرمائیں۔ کہ ان کی یہ ترقی مستقل ہو۔ اور دین و دنیا کے لئے خیر و برکت کا موجب ہو۔ (خاکسار افتخار احمد گھوگھیاٹ ڈاکخانہ میانی ضلع سرگودہا) (۲) میرا ایک بچہ بیمار ہے اس کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سید ارشد علی لکھنوی ناظم آباد ۲/۱۸ کراچی) (۳) مجھے چند پریشانیاں ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہوں (محمد شفیع کوٹھہ چھاؤنی) (۴) میرا لڑکا عبدالرشید میٹرک کا امتحان دے رہا ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے (شیخ عبدالحکیم ایجنٹ روزنامہ الفضل اوکاڑہ ضلع منٹگمری)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱- پاکستان آرمی ریگولر کمیشن

ایکتیسواں پاکستان ملٹری اکیڈمی لانگ کورس۔ ابتدائی انٹرویو پشاور۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ کراچی۔ ڈھاکہ۔ راجشاہی۔ تحریری امتحان۔ میڈیکل انٹرویو۔ انٹر سروسز سلیکشن بورڈ وظیفہ دوران ٹریننگ ۱۲۰/- روپے ماہوار۔ شرائط: پاکستانی غیر شادی شدہ۔ انٹرمیڈیٹ یا سینئر کیمبرج ۳۰-۵-۶۲ کو عمر ۱۷ تا ۲۲۔ تاریخ پیدائش مابین . . . . ۳۰-۵-۴۰ و ۳۰-۵-۴۵۔

فارم درخواست رکروٹنگ افسران، دفاتر روزگار اور کالجوں سے حاصل کریں۔ مکمل درخواست بنام اے جی برانچ پی اے ۳ (اے) جی ایچ کیو راولپنڈی ۳۰-۴-۶۲ تک (پ۔ٹ ۲۶-۳-۶۲)

۲- سولین سکالرشپ سکیم سنہ ۶۲ء

داخلہ گورنمنٹ کالج آف انجینئرنگ ٹیکنالوجی لاہور۔ بذریعہ سکیم ٹریننگ مفت۔ عرصہ چار سال ٹریننگ کالج ہذا۔ باقاعدہ کمیشن بعد مختصر کورس پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول۔

ابتدائی انٹرویو سیلکشن بورڈ پشاور۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ کراچی۔ ڈھاکہ جون سنہ ۶۲ء۔ میڈیکل بورڈ ابتدائی انٹرویو انٹر سروسز سیلکشن بورڈ کوہاٹ۔ آخری انتخاب جی ایچ کیو۔

شرائط: انٹرمیڈیٹ سائنس (ریاضی۔ فزکس و کیمسٹری) سیکنڈ ڈویژن۔ سینئر کیمبرج سیکنڈ ڈویژن۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر ۱۰-۵-۶۲ تک بنام پی اے ۳ (اے)، پی اے ڈی ٹی ای ای جیز برانچ جی ایچ کیو راولپنڈی۔ فارم ہائے درخواست کسی دفتر بھرتی سے یا کسی منظور شدہ کالج سے طلب ہوں۔ (پ۔ٹ ۲۷-۳-۶۲)

۳- ایس اے ایس اپرنٹس محکمہ پاکستان آڈٹ

امتحان مقابلہ مئی سنہ ۶۲ء بمقام لاہور، پشاور۔ راولپنڈی۔ حیدرآباد۔ کراچی۔ ڈھاکہ، چٹاگانگ۔ مضامین (۱) پریسی و ڈرافٹ (۲) ابتدائی ریاضی (۳) جنرل نالج۔ فیس امتحان ۵/- روپے۔ عرصہ اپرنٹس شپ سہ سال۔ الاؤنس سال اول ۱۵۰/- ماہوار۔ دوم ۱۷۵/- ماہوار۔ بعد ازاں بطور قائمقام اکاؤنٹنٹ تنخواہ ۲۵۰-۱۵-۴۰۰-۱۵-۵۰۵۔ شرائط: پاکستانی گریجوایٹ ۱-۷-۶۲ کو عمر ۲۵ تک۔

درخواستیں بنام کنٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل پاکستان ۴۳/۲ سٹاف لائنز کراچی ۴ ۱۰-۴-۶۲ تک سینٹر ظاہر کرکے۔ بکوائف ذیل: نام۔ ولدیت۔ ایڈریس۔ عمر و تاریخ پیدائش۔ وطنیت۔ تعلیمی قابلیت۔ بمعہ مصدقہ نقول۔ سندات (۱) میٹرک (۲) بی اے (۳) وطنیت (پ۔ٹ ۲۷-۳-۶۲)

۴- امتحان مقابلہ برائے اپر ڈویژن کلرکس

دفتر اے او ٹی آر لاہور و افسر انچارج ٹیلیگراف سٹورز سرگودھا میں وسط اپریل سنہ ۶۲ء کے ہونے متوقع ہیں۔ کل اسامیاں ۶۷۔ سکیل ۸۵-۶-۱۱۵-۱۵-۱۷۵-۱۰-۲۲۵۔ الاؤنس علاوہ۔ شرائط: گریجوایٹ عمر ۱-۴-۶۲ کو ۱۸ تا ۲۵۔ درخواستیں ۱۵-۴-۶۲ تک بشمول فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کی مصدقہ نقول سندات بکریکٹر و وطنیت و دو عدد پاسپورٹ سائز فوٹو۔ بنام جنرل مینیجر ٹیلی کمیونیکیشنز نارورن ریجن ویسٹ پاکستان لاہور۔ (پ۔ٹ ۲۹-۳-۶۲)

۵- بھرتی وائی (Y) کیڈٹ

بغرض داخلہ۔ سابق یا حاضر نوکری فوجیوں کے بچے اور زیر کفالت لواحقین۔ میٹرک۔ غیر شادی شدہ ۳۰-۶-۶۲ کو عمر ۱۷ تا ۲۰۔ انٹرویو انٹر سروسز سیلکشن بورڈ۔ تنخواہ دوران بنیادی ٹریننگ ۳۵/- ماہوار۔ بعد ٹریننگ ۷۴/- ماہوار۔ راشن وردی۔ رہائش مفت۔ سپیشل کورس آرمی ایجوکیشن سکول مری۔ پی اے سپیشل سرٹیفیکیٹ آف ایجوکیشن امتحان پاس کرنے پر داخلہ برائے باقاعدہ آرمی کمیشن۔ فارم درخواست بمعہ ہدایات نزدیک ترین دفتر بھرتی سے ہیں۔ درخواستیں ۳۰-۴-۶۲ تک۔ (پ۔ٹ ۳۰-۳-۶۲)

۶- ریسرچ اسسٹنٹس

تنخواہ ۱۲۵-۱۰-۲۲۵-۱۰-۲۷۵-۲۵-۳۰۰ علاوہ الاؤنس۔ شرائط بی ایس سی۔ عمر ۱۸ تا ۲۵۔ درخواستیں ۱۶-۴-۶۲ تک بنام ڈائریکٹر پاکستان فاریسٹ انسٹیٹیوٹ پشاور۔ (پ۔ٹ ۳۰-۳-۶۲)

(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

مڈل کے امتحان میں پاس ہونیوالے طلباء

ہائر سیکنڈری سکول گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ) میں داخلہ لیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مڈل کے امتحان کا نتیجہ اس ماہ کے آخر تک نکل آئیگا۔ ایسے طلباء جو اس کے بعد ہائر سیکنڈری سٹینڈرڈ تک تعلیم حاصل کرنا چاہیں۔ یعنی IX کلاس میں داخل ہو کر بارھویں تک (ایف اے) مسلسل تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ گھٹیالیاں کالج میں داخلہ لیں۔ جہاں:

۱- بہترین تربیت کا انتظام ہے۔

۲- اساتذہ کی ذاتی نگرانی میں سکول کا کام کروایا جاتا ہے۔ اور ان کی نگرانی ہوتی ہے

۳- تقریر و تحریر کی سہولتیں عام ہی نہیں لازمی ہیں۔

۴- شام کے وقت طلباء کو مختلف کھیلیں کھلائی جاتی ہیں۔ جن میں اساتذہ خود بھی شامل ہوتے ہیں۔

۵- دوسرے سکولوں اور کالجوں کے ساتھ رابطہ قائم ہے۔ جہاں طلباء کھیلوں اور تقریری مقابلوں کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔

۶- فیسیں نہایت کم ہیں۔ اور اس پر بھی قابل طلباء کو بہت سی رعائتیں دی جاتی ہیں۔

اسی طرح ایسے طلباء جو IX کلاس کا امتحان ثانوی بورڈ سے پاس کر لیں X کلاس کے لئے کالج میں داخلہ حاصل فرماویں۔

(عبد السلام اختر پرنسپل ٹی۔آئی ہائی سیکنڈری سکول گھٹیالیاں)

تعلیم الاسلام کالج کیلئے امدادی رقوم براہ راست خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ارسال کی جائیں

بعض جماعتوں کی طرف سے استفسارات موصول ہوتے ہیں۔ کہ تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کے لئے امدادی رقوم کہاں ارسال کی جائیں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک خاص مد "مد امداد تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں" کے نام سے کھلی ہوئی ہے۔ پس تمام رقوم جو کالج کے لئے بطور عطیہ یا امداد بھیجی جانی مقصود ہوں۔ اس مد میں ارسال کی جائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

عبد السلام اختر پرنسپل ٹی آئی ہائی سیکنڈری سکول گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ)

مغربی جرمنی میں جانے والے احباب کی توجہ کیلئے

پاکستان سے بعض دوست مغربی جرمنی میں ملازمت وغیرہ کے سلسلہ میں جاتے ہیں۔ لیکن ان کے پاس چونکہ ویزا نہیں ہوتا۔ اسلئے وہاں جا کر انہیں بہت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مغربی جرمنی میں جانے کے خواہشمند دوستوں کے لئے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ مغربی جرمنی میں بحیثیت زائر یا سیاح وغیرہ جانے کے لئے ویزا کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف پاسپورٹ کا valid ہونا کافی ہے۔ لیکن وہاں پر بغرض ملازمت جانے کے لئے ویزا نہایت ضروری ہے اور بغیر ویزا کے کسی قسم کی ملازمت وغیرہ کا قطعاً کوئی امکان نہیں۔ البتہ جو دوست محض تعلیم کے لئے کسی تعلیمی ادارہ کے ساتھ خط و کتابت کی بناء پر آتے ہیں اور ان کی ایکسچینج کا انتظام بھی ہوتا ہے ان کے لئے بھی ویزا کی ضرورت نہیں ہے لیکن ملازمت کرنے کے لئے ویزا از حد ضروری ہے اور یہ پاکستان یا کسی دوسرے ملک میں جرمن سفارت خانہ سے حاصل ہو سکتا ہے

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱- میرے خسر چوہدری سلطان احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کو دیوانہ کتے نے کاٹا ہے اور وہ اس وقت ربوہ میں ہی زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(غلام محمد واچ میکر حافظ آباد)

۲- چوہدری جہاں خان صاحب احمدی مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ کا پتھری کا اپریشن ہوا ہے اور وہ آج کل لائل پور کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرماویں۔ (خاکسار صداقت علی از ڈاہرانوالی ضلع گوجرانوالہ)

پٹرول سے کیمیاوی مصنوعات کی تیاری کیلئے تین کارخانے قائم کئے جائینگے

انیس کروڑ روپے خرچ ہونگے۔ کابینہ کی اقتصادی کمیٹی نے منظوری دیدی

راولپنڈی ۱۶ر اپریل صدارتی کابینہ کی اقتصادی کمیٹی نے مغربی پاکستان میں پٹرول سے کیمیائی مصنوعات کی تیاری کی صنعتوں کے قیام کی منظوری دی ہے اس منصوبہ پر انیس کروڑ روپے خرچ ہونگے کابینہ کے اس فیصلہ کے بعد پاکستان پٹرول سے کیمیائی مصنوعات تیار کرنے کے دور میں داخل ہو جائیگا

اقتصادی کمیٹی نے جن تین کارخانوں کے قیام کی منظوری دی ہے ان پر مجموعی طور پر انیس لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ اس میں چودہ کروڑ اٹھتیس لاکھ روپے کا زرمبادلہ شامل ہوگا۔ ان کارخانوں کے قیام سے پاکستان نہ صرف نائلون کے ریشوں اور پلاسٹک کے خام مال کے سلسلہ میں خودکفیل ہو جائے گا بلکہ یہ اشیاء برآمد کرکے کافی زرمبادلہ بھی کما سکے گا۔ ایک کارخانہ پولی ایسٹر نو نیر انڈ کا ہوگا۔ جس کی سالانہ پیداوار چار ہزار نو سو پچاس ٹن ہوگی۔ اس میں سے اڑھائی ہزار ٹن مصنوعی ریشے برآمد کئے جائینگے واضح رہے کہ اس وقت پاکستان میں مچھلیاں پکڑنے کے جال بننے کے لئے نائلون کا ایک سو ٹن دھاگہ درآمد کیا جاتا ہے۔ اس کی نصف ضروریات ملکی کارخانہ پوری کر سکے گا۔ باقی مصنوعی ریشے بھی ملک میں استعمال کئے جائیں گے۔ دوسرا کارخانہ پولیوین لیبورڈ مصنوعات تیار کرے گا اس میں پیداوار کی سالانہ گنجائش ۵۰۰۹ ٹن پاوڈر ہوگی، دوسری مصنوعات بھی تیار کی جا سکیں گی۔ پاکستان اس وقت ایک ہزار ٹن پولیوین پاوڈر درآمد کرتا ہے۔ جس کی مالیت بائیس لاکھ روپے کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ پاکستان ایک ہزار ٹن پاوڈر برآمد کیا کرے گا۔ جس سے ہر سال پچاس لاکھ روپے آمدنی ہوا کرے گی۔ واضح رہے کہ یہ پاوڈر پائپ، لوہے کی چادریں۔ فرش کی ٹائلیں وغیرہ بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔ تیسرا کارخانہ ایسی ٹی لینی کی مصنوعات تیار کرے گا۔ یہ کارخانہ زیادہ تر سوئی گیس استعمال کرے گا۔ توقع ہے ان کارخانوں کے قیام سے پاکستان کو کافی زرمبادلہ حاصل ہوگا۔ جس سے ادائیگیوں کا توازن پاکستان کے حق میں ہو جائے گا۔ کارخانے مغربی جرمنی سے ملنے والے قرضہ سے لگائے جائیں گے کارخانوں میں غیر ملکی فنی ماہرین کام کرینگے پاکستان کے فنی ماہرین کو مقامی طور پر تربیت دینے کے علاوہ بیرونی ملکوں میں بھی بھیجا جائے گا۔

کراچی میں تین بھارتی باشندے گرفتار

کراچی ۱۶ر اپریل کراچی پولیس نے کل تین بھارتی باشندوں کو دفتر پاسپورٹ کے قریب گرفتار کیا۔ جو برطانیہ جانے کے لئے جائز دستاویزات کے بغیر پاکستان میں داخل ہوئے تھے۔ تینوں ملزم علی، یوسف اور عبداللہ بمبئی سے کراچی پہنچے وہ برطانیہ کے لئے پاکستانی پاسپورٹ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

ہمرشول کی موت کے اسباب کی تحقیقات

اقوام متحدہ ۱۶ر اپریل۔ اقوام متحدہ کے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کے سابق سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشول کی موت کے اسباب کے بارے میں اقوام متحدہ کا تحقیقاتی کمیشن آئندہ ایک ہفتے کے اندر اپنی رپورٹ پیش کر دے گا۔ کمیشن نے صحیح نتیجے پر پہنچنے کے لئے کیمیاوی تجزیے سے یہ معلوم کرنے کی کوشش بھی کی تھی کہ جہاز کے تباہ شدہ ڈھانچے میں کوئی خارجی دھات تو شامل نہیں ہے۔ لیکن اس تجزیہ سے منفی نتائج نکلے اور کوئی خارجی دھات نہ مل سکی۔

معلوم ہوا ہے کہ کمیشن نے چھان بین کے بعد وہی نتائج اخذ کئے ہیں۔ جو شمالی رہوڈیشیا کے سرکاری تحقیقاتی کمیشن نے پیش کئے تھے کہ حادثہ ہوا باز کی غلطی سے ہوا تھا۔

یاد رہے کہ اقوام متحدہ کے سابق سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشول شمالی رہوڈیشیا میں اینڈولا کے قریب گذشتہ سال ۱۷ ستمبر کو ایک طیارے کے حادثے میں ہلاک ہو گئے تھے۔

ایکویڈور نے کیوبا سے تعلقات توڑ لئے

ایکویڈور ۱۶ر اپریل۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ایکویڈور نے کیوبا سے اپنے سفارتی تعلقات منقطع کر لئے ہیں۔ اور ارجنٹائنا کی نئی حکومت کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

مقصد زندگی
و
احکام ربانی
اسی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

خلاف اصول اور امدادی کتابوں کی طباعت اشاعت اور فروخت پر پابندی کا فیصلہ

خلاف ورزی پر چھ ماہ قید اور دو ہزار روپے جرمانہ کی سفارش

لاہور ۱۶ر اپریل مرکزی حکومت نے ملک بھر میں تمام جماعتوں کی نصابی کتابوں کے خلاصوں اور امدادی کتب کی طباعت اشاعت اور فروخت پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ صوبائی سیکرٹری تعلیم مسٹر انور عادل نے بتایا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے خلاصوں اور امدادی کتابوں کی طباعت اور اشاعت اور فروخت کو قابل تعزیر جرم قرار دینے کے لئے جو آرڈی ننس تیار کیا تھا اس پر مرکزی حکومت نے ہمدردانہ غور کیا ہے مرکزی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ قومی تعلیمی کمیشن کی سفارشات کے مطابق اس کا اطلاق پورے ملک پر کیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ وزارت قانون ضابطہ فوجداری میں ترمیم کا قانونی مسودہ تیار کرے گی۔ جس کے تحت خلاصوں اور امدادی کتب کی طباعت۔ اشاعت اور فروخت قابل تعزیر جرم ہوگا

واضح رہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے اس سلسلہ میں جو مسودہ قانون تیار کیا تھا۔ اس کے تحت خلاف ورزی کرنے والوں کو چھ ماہ قید یا دو ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی تھیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت نے ان مجوزہ سزاؤں کو اور سخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یاد رہے کہ قومی تعلیمی کمیشن نے امدادی کتابوں اور خلاصوں کی طباعت اشاعت اور فروخت کو قابل تعزیر جرم قرار دینے کی سفارش کرتے ہوئے تجویز کیا تھا کہ ایسی غیر قانونی کتابیں شائع کرنے والے افراد کو حکومت اور محکمہ تعلیم کے احکام نصابی کتب شائع یا فروخت کرنے سے ہمیشہ کے لئے روک دیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سفارش پر انتظامیہ کے ذریعے عملدرآمد کرایا جائے گا۔

گیس پیپرز کی اشاعت بھی جرم ہوگی

لاہور ۱۶ر اپریل۔ گیس پیپرز کی اشاعت اور فروخت جرم قرار دی جائے گی۔ یہ انکشاف سیکرٹری تعلیم نے کل رات ایک انٹرویو میں کیا۔ آپ نے بتایا خلاصوں اور امدادی کتب کے علاوہ گیس پیپرز کو بھی طلبہ کے مفاد کے منافی قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں وزارت تعلیم کو سفارش کی گئی ہے کہ اس وبا کے انسداد کی غرض سے سخت اقدام کیا جائے۔ آپ نے کہا۔ گیس پیپرز فروخت کرنے کے لئے جو اشتہارات ان دنوں شائع کئے گئے ہیں وہ نمونہ کے طور پر وزارت تعلیم کو بھجوا دئیے گئے ہیں تاکہ اس نوع کی تجارت سے تعلیمی نظام پر تباہ کن اثرات کا جائزہ لینے میں مدد مل سکے

خلاصوں اور امدادی کتب کے بارہ میں سیکرٹری تعلیم نے اپنے اس موقف کا اعادہ کیا کہ متوقع آرڈی ننس میں نصاب کی تشریحی کتب پر کوئی پابندی نہیں ہوگی۔

لائلپور میں گندم کی پیداوار میں اضافہ

لائلپور ۱۶ر اپریل ڈپٹی کمشنر سید محمد قاسم رضوی نے توقع ظاہر کی ہے کہ اس سال ضلع میں گندم کی پیداوار گذشتہ سال کی نسبت ۲۵ سے ۳۰ فیصد تک زیادہ ہوگی۔ محکمہ زراعت کے ایک اعلیٰ افسر نے بتایا ہے کہ اس سال ۷ لاکھ ۶۲ ہزار ۶ سو ایکڑ رقبہ میں گندم کاشت کی گئی ہے۔ محکمہ زراعت کا عملہ کاشتکاروں کو فنی معلومات مہیا کر رہا ہے۔ اس مرتبہ گیہوں کی ۶۵ فیصد فصل قطاروں میں بوئی گئی ہے۔

پنڈت نہرو کانگرس پارلیمانی پارٹی کے لیڈر منتخب ہوگئے

نئی دہلی ۱۶ر اپریل۔ نو منتخب کانگرس پارلیمانی پارٹی نے کل وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو بہ اتفاق رائے اپنا لیڈر منتخب کر لیا۔

بجلی کے نرخ کم ہونے کے امکانات

لاڑکانہ۔ باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مرکزی وزیر قدرتی وسائل اور ایندھن مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے لاڑکانہ میں بجلی کے نرخ میں کمی کرنے کی سفارش کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سکھر میں حرارتی پاور سٹیشن بن جانے کے بعد لاڑکانہ میں اسے سستی بجلی مہیا کی جائے گی۔

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

گردان رہے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ اب اللہ تعالیٰ کسی بشر سے کلام نہیں کرسکتا۔ کیونکہ کفار سیدنا حضرت محمد رسول اللہؐ سے مطالبہ کرتے تھے کہ بات تو جب ہے کہ ہم پر بھی اسی طرح وحی اترے جس طرح آپ پر اترتی ہے۔ کجا یہ مطالبہ کفر اور کجا یہ بات کہ اللہ تعالیٰ اپنے مقربین سے ہمکلام ہوتا ہے:۔
بہ بیں تفاوت راہ از کجا است تا بکجا

ولندیزی فوجوں اور انڈونیشی رضاکاروں میں گھمسان کی جنگ

جزیرہ گیگ کے شہریوں پر ولندیزی فوجوں کی اندھا دھند فائرنگ

جاکرتہ ۵ اپریل۔ ایک نشری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جزیرہ گیگ کے گلی کوچوں میں ولندیزی فوجوں اور انڈونیشی رضاکاروں کے درمیان گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ انڈونیشیا کے ایک سرکاری ترجمان نے کہا کہ ولندیزی فوجیں شہریوں پر اندھا دھند فائرنگ کر رہی ہیں ترجمان نے کہا کہ ایک مرحلہ پر انڈونیشی رضاکاروں کا دباؤ اتنا زیادہ ہو گیا کہ تمام ولندیزی فوجیں جزیرہ کو خالی کر گئیں۔ گیگ کا جزیرہ مغربی نیوگنی کے مغرب میں واقع ہے۔

ولندیزی فوجوں کے کمانڈر ایڈمرل ریزر نے کہا ہے کہ جزیرہ گیگ میں چوری چھپے داخل ہونے والے چار انڈونیشی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ان میں سے تین کو مقامی باشندوں نے پکڑ کر ولندیزی حکام کے حوالے کیا تھا جاکرتہ ریڈیو نے انڈونیشیا اور مغربی نیوگنی کے درمیان زیادہ بڑے جزیرے ویگو پر بھی ولندیزی فوجوں اور انڈونیشی رضاکاروں کی جھڑپوں کی اطلاع دی ہے۔ دریں اثنا مغربی نیوگنی کو آزاد کرانے کے لئے انڈونیشیا کی قومی کونسل نے حکومت کو مدد دینے کی غرض سے گیارہ ارکان کی ایک سب کمیٹی مقرر کی ہے — انڈونیشیا کے چیف آف سٹاف جنرل جانی نے کہا کہ انڈونیشیا کی سابق باغی جماعت کے دس ہزار رضاکاروں کو مغربی نیوگنی بھیجنے کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں — ولندیزیوں نے مغربی نیوگنی میں اپنی فوجوں کو اور کمک بھیجی ہے۔ ہیگ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ولندیزی حکومت نے مزید سولہ سو سپاہی مغربی نیوگنی بھیج دئیے ہیں چند دن قبل بحری فوج کے پندرہ سو سپاہی مغربی نیوگنی بھیجے گئے ہیں۔

دریں اثنا جاکرتہ میں امریکی سفیر مسٹر ہاورڈ جونز نے آج صدر سکارنو سے ملاقات کے بعد بتایا کہ میں مغربی نیوگنی کے پُرامن حل کے بارے میں پُر امید ہوں۔ انہوں نے کہا کہ انڈونیشی رضاکاروں اور ولندیزی فوج کی جھڑپوں کے باوجود ہالینڈ اور انڈونیشیا کی خفیہ بات چیت جاری رہنے کا امکان ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ بعض مسائل کے بارے میں سفارتی ذرائع سے وضاحت ضروری ہے لیکن انہوں نے ان مسائل کی وضاحت نہیں کی۔

قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے لئے ملک بھر میں کاغذات نامزدگی داخل کر دئیے گئے

آج کاغذات کی پڑتال ہوگی ۰ انتخابی مہم زوروں پر

کراچی ۵ اپریل۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی نشستوں کے انتخابات کے لئے کل (پشاور ڈویژن کے گیارہ حلقوں کے سوا) ملک بھر میں کاغذات نامزدگی داخل کر دئیے گئے۔ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی کل آخری تاریخ تھی۔ اس وقت ملک کے مختلف حصوں سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ پورے ملک میں انتخابی مہم زوروں پر ہے اور کئی سابق سیاستدانوں نے بھی کاغذات نامزدگی داخل کئے ہیں۔

امیدواروں کے کاغذات کی جانچ پڑتال آج ہوگی، قومی اسمبلی کے لئے کاغذات نامزدگی ۱۲ اپریل تک واپس لئے جا سکتے ہیں پروگرام کے مطابق پارلیمنٹ کے انتخاب کے لئے پولنگ ۲۸ اپریل کو اور صوبائی اسمبلیوں کے لئے ۶ مئی کو ہوگا۔

الجزائر میں جنگ بندی کے نفاذ کے لئے کمیشن قائم کر دیا گیا

ہزاروں یورپی باشندے دہشت پسندوں کے خوف سے الجزائر چھوڑنے لگے

الجزیرہ ۵ اپریل۔ الجزائر میں جنگ بندی کے نفاذ کے لئے بیس ارکان پر مشتمل کمیشن قائم کر دیا گیا ہے جو کل سے باقاعدہ کام شروع کر دے گا۔ دریں اثنا فرانسیسی دہشت پسندوں کی سرگرمیاں بھی جاری رہیں جن سے ایک فرانسیسی ہلاک اور کئی مسلمان زخمی ہوئے۔ خفیہ یورپی تنظیم کی دہشت انگیزی سے یورپی باشندوں کو بھی شدید خطرہ محسوس ہو رہا ہے۔

یورپی باشندوں نے الجزائر سے بھاگنا شروع کر دیا ہے۔ کل الجزیرہ میں سینکڑوں افراد طیاروں میں نشست حاصل کرنے کے لئے ہوائی اڈے پر پہنچے۔ بہت سے یورپی باشندوں نے جو نشستوں کے انتظار میں ہوائی اڈے پر کھڑے تھے بتایا کہ خفیہ فرانسیسی فوجی تنظیم نے انہیں دھمکی دی ہے اور ان میں سے کچھ کو سزائے موت بھی سنائی جا چکی ہے۔ خفیہ فوجی تنظیم نے یورپی باشندوں کو الجزائر سے فرار ہونے سے روکنے کے لئے ویزا کی پابندی عائد کر دی تھی اور صرف ان افراد کو ویزا جاری کئے جاتے تھے جن کی خفیہ فوجی تنظیم منظوری دیتی تھی۔

بری فوج فضائیہ کے جوانوں اور پولیس نے گذشتہ کئی روز سے ہوائی اڈے پر جہازوں کی آمدورفت پر کنٹرول کر رکھا ہے۔ پولیس نے کل بتایا کہ وہ فرانس کو جانے کے خواہشمند ایک ہزار دو سو افراد کے لئے طیاروں میں نشستوں کا انتظام کر رہی ہے۔ فوج کی بکتر بند گاڑیوں پر مشین گنیں بھی نصب ہیں۔ ہوائی اڈے کو جانے والی تمام کاروں کو اڈے کی عمارت سے ایک میل دور روک لیا جاتا ہے اور تمام مسافروں کے شناختی کارڈوں کی پڑتال کی جاتی ہے۔ تمام مسافروں کو اڈے کی عمارت میں خود اپنا سامان اٹھانا پڑتا ہے لیکن فوجی جوان سامان کو طیاروں میں لاتے ہیں ہلکی مشین گنوں سے مسلح فوجی دستے ہوائی اڈے پر اترنے والے طیاروں کے قریب رن وے اور ہوائی اڈے کو آنے والے تمام راستوں پر متعین ہیں +

پاکستان میں آئی سی اے کے نئے ڈائرکٹر

لاہور ۵ اپریل۔ پاکستان میں امریکی ادارہ بین الاقوامی تعاون (آئی۔ سی۔ اے) کے مشن کے نئے ڈائرکٹر مسٹر جان ہیل مین کل دو روزہ دورے پر یہاں پہنچے۔ آپ امریکی ادارہ بین الاقوامی تعاون کے سابق ڈائرکٹر مسٹر جیمس ایس کلن کی جگہ پاکستان آئے ہیں۔ لاہور کے ہوائی اڈے پر امریکی ادارہ بین الاقوامی تعاون کے صوبائی ڈائرکٹر مسٹر ڈی الان سٹرینچ اور امریکی مشن کے دوسرے حکام نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ مسٹر ہیل مین نے امریکی قونصل جنرل مسٹر ڈیوڈ ایم بین سے ملاقات کے بعد ایڈیشنل چیف سیکرٹری مسٹر ایم ایم احمد سے ملاقاتیں کیں۔ انہوں نے پنجاب یونیورسٹی کے نئے کیمپس کا بھی معائنہ کیا جہاں تعلیمی و تحقیقاتی ادارہ کی عمارت زیر تعمیر ہے۔

امریکی ادارہ بین الاقوامی تعاون کے سربراہ کل شام گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان کے عشائیہ میں مہمان خصوصی تھے۔

پروگرام کے مطابق مسٹر ہیل مین آج مغربی پاکستان کی آبی و اراضی تحقیقات کی لیبارٹری کا معائنہ کریں گے۔ آپ پاکستان کے صنعتی و فنی امداد کے مرکز دیکھنے بھی جائیں گے اور شام کو راولپنڈی روانہ ہونے سے قبل منصوبہ بندی و ترقیات کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری مسٹر ایس آئی حق سے ملاقات کریں گے۔ پاکستان آنے سے قبل مسٹر ہیل مین جنوبی کوریا میں امریکی ادارہ بین الاقوامی تعاون کے ڈپٹی ڈائرکٹر تھے

درخواست دعا

محترم حکیم نظام جان صاحب ان دنوں اعصابی تکلیف سے سخت بیمار ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ۔ درویشانِ قادیان و دیگر احباب سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے +

گیانی عباد اللہ

الفضل میں اشتہار دینا
کلید کامیابی ہے!

شفقل اور مرسیم وغیرہ چارہ سے پیدا ہونے والے
جانوروں کے مہلک اور خوفناک اپھارہ کی کامیاب دوائی
"اکسیر اپھارہ" (اکسیر پیٹ)
جلد از جلد حاصل کر لیں۔
قیمت فی پیکٹ ۷۵/-۔ فی درجن ۔/۷ ۶ نئے پیسے ۴۸/- دو درجن یا اس سے زیادہ پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی شعبہ حیوانات ربوہ
گولبازار میں ہماری ایجنسی بشیر جنرل سٹور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ہمدرد دلنسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس ۹ روپے